

سورة الملك کا تعارف اور فضیلت

- مکی سورة
- ترتیب نزول کے اعتبار سے 67 نمبر پر ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی ثناء کے اسلوب سے سورت کا آغاز ہوتا ہے۔
- سورة الملك کے کئی نام ہیں۔
- الملك (اللہ تبارک و تعالیٰ کی بادشاہت کا حال بیان کیا گیا ہے)
- تبارک (سورة کا آغاز اس لفظ سے ہوا ہے)
- بیدہ الملك (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام بھی دیا ہے)
- المانعة (روکنے والی)
- المنجية (نجات دینے والی)
- الواقية (بچانے والی)
- المجادلة (اپنے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرنے والی)

فضیلت

- سورة الملك عذاب قبر سے روکنے والی ہے۔
- قرآن مجید میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورة ہے جو اپنے پڑھنے والے کی سفارش کریگی حتیٰ کہ اسے بخش دیا جائے اور وہ سورة الملك ہے۔
- نبی کریم ﷺ رات کو سونے سے پہلے اس سورة کو ضرور پڑھتے تھے۔

سورة کا موضوع

آخرت اور اللہ تعالیٰ کی عظمت و قدرت کا پیغام ہے۔

رمضان کا ٹارگٹ

روزانہ ایک آیت کو حفظ کرنا اور لفظی ترجمہ یاد کرنا۔

سورة الملك

• تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تبارك کے مختلف معنی

ب رک اس کے دو مصدر ہیں

• برکة (فراوانی, کثرت اور اضافت کا مفہوم پایا جاتا ہے)

• بروک (ثبات و لزوم کا مفہوم ہے)

▪ کمال درجے کی فراوانی

▪ بھلائی کا نازل ہونا اور اس کی خیر کا ہمیشہ قائم رہنا

▪ بلندی

▪ عظمت و بزرگی میں بڑھنا

▪ تقدس و پاکیزگی

ابن القيم رحمہ اللہ کا فرمان ہے:

جہاں تک تبارك کا تعلق ہے تو یہ لفظ صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔

• ت- کی زیادتی کی وجہ سے اس میں شدت آگئی ہے یعنی بہت زیادہ خیر پہنچانے والا۔

• اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہر چیز بابرکت ہوتی ہے جیسے بیت اللہ, رسول اللہ, دین اللہ, وغیرہ

• جس چیز میں اللہ تعالیٰ برکت رکھیں وہ بھی بابرکت ہوجاتا ہے جیسے مکہ, مسجد اقصیٰ۔

• صحابہ کرام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے پانی سے برکت حاصل کرتے تھے لیکن ان کے علاوہ کسی اور سے ایسا کرنا صحابہ کے فعل سے ثابت نہیں ہے۔

• حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھرانے کو اللہ سبحان تعالیٰ نے لوگوں کے لیے باعث برکت بنایا۔

• برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔ (مفہوم حدیث)

• جتنا تقویٰ, اخلاق, اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی صلاحیت ہوگی اسی اعتبار سے برکت ہوتی ہے۔

• مخلوق میں برکت سے مراد ان سے خیر پہنچنا ہے۔

• جگہ میں برکت سے مراد اس جگہ سے لوگوں کو خیر پہنچنا ہے۔

• گناہوں کی زیادتی اور اللہ کے ذکر سے غفلت نحوست کا باعث ہے۔

الملك کی وضاحت

- حکومت کرنا، اقتدار و اختیار ہونا
- وہ ذات جس کے ہاتھ میں آسمان وزمین پوری کائنات کی بادشاہت ہے۔
- تقدیر، کوئی اور شرعی احکامات سب اللہ بزرگ و برتر کے تابع ہے۔
- نبوت کی بادشاہت بھی اسی ذات کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔
- اللہ سب مالکوں کا مالک ہے۔
- جب اپنی ملکیت کا زعم نہیں رہتا تو انسان ہر چیز احتیاط سے استعمال کرتا ہے۔
- اللہ کی ملکیت پر یقین انسان کو مطمئن رکھتا ہے کہ مجھ سے کوئی نعمت چھین نہیں سکتا اور نہ ہی اسے اپنا کمال سمجھتا ہے۔
- جب اللہ تعالیٰ کو غالب سمجھیں گے تو دعاؤں میں بھی اخلاص پیدا ہوگا۔
- اللہ کی ذات پر یقین انسان کو مایوسی کے اندھیروں سے نکالتا ہے۔

• اللہ کی قدرت کی سب سے بڑی دلیل

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

موت و زندگی کو کیوں پیدا کیا تاکہ

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

احسن عمل کیا ہے

- تم میں سے کون سب سے زیادہ عقل میں ماہر ہے۔
- تم میں سے کون دنیا سے سب سے زیادہ بے رغبت ہونے والا ہے۔
- تم میں سے کون اللہ کی اطاعت کی طرف سب سے زیادہ جلدی کرنے والا اور حرام سے بچنے والا ہے۔
- کون سب سے زیادہ موت کو یاد رکھنے والا اور اس کی تیاری کرنے والا ہے۔
- تم میں سے کون سب سے زیادہ اپنی ذات کے عیبوں کو جاننے والا ہے۔
- کون اپنے قضاء و قدر پر سب سے زیادہ راضی ہونے والا ہے اور اس کی آزمائش پر صبر کرنے والا ہے۔

احسن عمل کی شرائط

- اخلاص
- طریقہ درست ہو، شریعت کے مطابق ہو۔

احسان کیلئے

اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو ورنہ یہ یقین رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے (بخاری)

وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْعَفُوْرُ ۝

العزیز وہ جو سب پر غالب ہو اور اسے کوئی مغلوب نہ کر سکے

الغفور گناہوں اور عیبوں پر پردہ ڈالنے والا

کرنے کا کام آج کی لیکچر کو کسی کے ساتھ شئیر کرنا ہے۔

اسٹاف ممبر

اکیڈمک ڈپارٹمنٹ

(کراچی ریجن)